Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون نمبر ۴۴۹ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۵ ربیع الاول ۱۴۰۰ھ ۱۳ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش ۱۳ فروری ۱۹۸۰ء | نمبر ۳۶

# اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۲ ۔ تبلیغ (فروری) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آجکل کراچی میں تشریف فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں آمدہ کل ۱۱ فروری کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت التزام اور توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو صحت و عافیت سے اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ عالمگیر غلبۂ اسلام کے لئے آپ کے منصوبوں میں تائیدات غیبی سے نوازتا رہے۔ اور ہر گام پر فرشتوں کا پہرہ آپ کے ساتھ رکھے۔ آمین

---

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ شافی مطلق اپنے خاص فضل سے سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

---

• برادرم مکرم میر عبد القدیر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۸۰/۲/۴ کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام "عطیۃ القدیر" رکھا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ نومولودہ کو صالحہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

مرزا محمد افضل شاہد مربی سلسلہ

---

## ہر ماہ کی بیس ۲۰ تاریخ تک لازمی چندہ جات مرکز میں بھجوا دیئے جایا کریں۔

ناظر بیت المال آمد ربوہ

---

## صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

### ادائیگیوں کا چھٹا مرحلہ ختم ہو رہا ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدہ کرنے والے مخلصین نوٹ فرمالیں کہ وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ۲۹ ماہ حال کو ختم ہو رہا ہے۔

آپ کی طرف سے وعدہ کا 1/15 حصہ وصول ہو جانا چاہیئے

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

---

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# اسلام کی اصل جڑ توحید ہے

## خدا تعالےٰ سے ہمیشہ ڈرتے رہو اور اسی کا فضل طلب کرو

"اسلام کی اصل جڑھ توحید ہے یعنی خدا تعالےٰ کے سوا کوئی چیز انسان کے اندر نہ ہو اور یہ خدا اور اس کے رسولوں پر طعن کرنے والا نہ ہو خواہ کوئی بلا اور مصیبت اس پر آئے، کوئی دکھ یا تکلیف یہ اٹھائے۔ مگر اس کے منہ سے شکایت نہ نکلے۔

بلا جو انسان پر آتی ہے وہ اس کے نفس کی وجہ سے آتی ہے۔ خدا تعالےٰ ظلم نہیں کرتا۔ ہاں کبھی کبھی صادقوں پر بھی بلا آتی ہے مگر دوسرے لوگ اسے بلا سمجھتے ہیں۔ درحقیقت وہ بلا نہیں ہوتی۔ وہ ایلام برنگ انعام ہوتا ہے۔ اس سے خدا تعالےٰ کے ساتھ ان کا تعلق بڑھتا ہے۔ اور ان کا مقام بلند ہوتا ہے۔ اس کو دوسرے لوگ سمجھ ہی نہیں سکتے۔ لیکن جن لوگوں کو خدا تعالےٰ سے تعلق نہیں ہوتا اور ان کی شامت اعمال ان پر کوئی بلا لاتی ہے تو وہ اور بھی گمراہ ہوتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے لئے فرمایا ہے۔

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا

پس ہمیشہ ڈرتے رہو اور خدا تعالےٰ سے اس کا فضل طلب کرو۔ تا ایسا نہ ہو کہ تم خدا تعالےٰ سے قطع تعلق کرنے والوں میں ہو جاؤ۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد نہم صفحہ ۶۱)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۴ر ربیع الاول ۱۴۰۰ھ

۱۳ر تبلیغ ۱۳۵۹ ہش

۱۳ر فروری ۱۹۸۰ء

# غلبۂ اسلام کا دوسرا اہم ذریعہ — قربانی و ایثار

قرآن مجید کی رو سے ہم واضح کر چکے ہیں کہ غلبۂ اسلام کے تین نہایت ہی اہم اور بنیادی ذرائع ہیں۔ اوّل سچا اور حقیقی ایمان، دوم اعمال صالحہ کے طور پر مالی و جانی قربانیوں کی شکل میں انتہائی جد وجہد، سوم اللہ تعالیٰ کے حضور دردمندانہ و متضرعانہ دعائیں۔ ان میں سے پہلے ذریعہ یعنی سچے اور حقیقی ایمان کی اہمیت اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات سے متعلق ہم نے گزشتہ اداریہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض ارشادات ہدیہ قارئین کئے تھے۔ آج ہم غلبۂ اسلام کے دوسرے ذریعہ یعنی اعمالِ صالحہ کے طور پر مالی و جانی قربانیوں کی شکل میں انتہائی جدو جہد بروئے کار لانے کی اہمیت کو حضور علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں واضح کرتے ہیں۔

چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث فرمایا ہے اور یہی آپؑ کی بعثت کا اصل و بنیادی مقصد ہے۔ اس لئے آپؑ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت جماعتِ احمدیہ قائم کرنے کے ساتھ ہی جہاں اسلام کے دنیا میں از سرِ نو غالب آنے کی بشارت دی وہاں ساتھ ہی احباب جماعت پر غلبۂ اسلام کی خاطر مالی و جانی قربانیوں کی شکل میں انتہائی جدوجہد بروئے کار لانے کی اہمیت بھی واضح فرمائی۔ آپ نے یہ امر ذہن نشین کرایا کہ اسلام دنیا میں غالب تو ضرور آئے گا لیکن یہ غلبہ اس وقت ظاہر ہوگا جب ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے اس راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دکھائیں گے چنانچہ آپؑ نے فرمایا:-

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے، وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلّی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے۔" (فتح اسلام)

حضور علیہ السلام کے اس ارشاد سے صاف ظاہر ہے کہ اسلام کا غلبہ اس وقت تک ظاہر نہیں ہوگا جب تک کہ:-

- محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں۔
- ہم غلبۂ اسلام کے ظہور کے لئے سارے آراموں کو نہ کھو دیں۔
- اعزاز اسلام کے لئے ہم ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔
- ہم اس راہ میں موت قبول کر کے اسلام کے زندہ ہونے کا فدیہ ادا نہ کریں۔

یعنی جب ہم یہ سب کچھ کر دکھائیں گے یعنی یہ کہ جب محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون ہو جائیں گے جب ہم اپنے سارے آراموں کو قربان کر دیں گے جب ہم اعزاز اسلام کے لئے ہر قسم کی ذلتیں قبول کر لیں گے اور جب ہم اپنی جدوجہد کو اس درجۂ کمال کو پہنچا دیں گے کہ گویا ہم نے اپنے اوپر فنا وارد کر لی ہے اور جب ہم نہ صرف خود بلکہ نسلاً بعد نسل ایسا ہی کرتے چلے جائیں گے تو خدا تعالیٰ اسلام کو دنیا میں غالب کرتا چلا جائے گا اور اس کا یہ غلبہ رفتہ رفتہ بالآخر اپنے کمال کو پہنچ جائے گا۔

چونکہ ایسا کر دکھانا ہنسی کھیل نہیں تھا اور اس کے لئے مصائب اور مشکلات میں سے گزرنا ضروری تھا اس لئے آپ نے اپنے بیعت کنندگان کو اس راہ میں پیش آنیوالے مصائب سے آگاہ کرتے ہوئے اس امر کا اعلان فرمایا کہ جو لوگ اپنے اندر مشکلات و مصائب کو برداشت کرنے کی سکت نہیں پاتے وہ بیشک ابھی سے الگ ہو جائیں تاکہ وہی باقی رہ جائیں جو اسلام کی زندگی اور سربلندی کی خاطر خدا کی راہ میں ہر قسم کی سختیاں برداشت کرنے اور مصیبتیں جھیلنے کے لئے تیار ہوں چنانچہ آپؑ نے فرمایا:-

"مجھے اس کی عزّت اور جلال کی قسم ہے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس سے زیادہ کوئی چیز بھی پیاری نہیں کہ اُس کے دین کی عظمت ظاہر ہو، اُس کا جلال چمکے اور اُس کا بول بالا ہو۔ کسی ابتلاء سے اس کے فضل کے ساتھ مجھے خوف نہیں اگرچہ ایک ابتلاء نہیں کروڑ ابتلاء ہوں۔ ابتلاؤں کے میدان میں اور دکھوں کے جنگل میں مجھے طاقت دی گئی ہے ..........

پس اگر کوئی میرے قدم پر چلنا نہیں چاہتا تو مجھ سے الگ ہو جائے مجھے کیا معلوم ہے کہ ابھی کون کون سے ہولناک اور پُرخار بادیہ درپیش ہیں جن کو میں نے طے کرنا ہے۔ پس جن لوگوں کے نازک پیر ہیں وہ کیوں میرے ساتھ مصیبت اٹھاتے ہیں۔ جو میرے ہیں وہ مجھ سے جدا نہیں ہو سکتے۔ نہ مصیبت سے، نہ لوگوں کے سب وشتم سے، نہ آسمانی ابتلاؤں اور آزمائشوں سے۔ اور جو میرے نہیں وہ عبث دوستی کا دم مارتے ہیں کیونکہ وہ عنقریب الگ کئے جائیں گے اور ان کا پچھلا حال ان کے پہلے سے بدتر ہوگا۔ کیا ہم زلزلوں سے ڈر سکتے ہیں؟ کیا ہم خدا تعالیٰ کی راہ میں ابتلاؤں سے خوفناک ہو جائیں گے؟ کیا ہم اپنے پیارے خدا کی کسی آزمائش سے جدا ہو سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں ہو سکتے۔ مگر محض اس کے فضل اور رحمت سے۔ پس جو جدا ہونے والے ہیں جدا ہو جائیں ان کو وداع کا سلام۔" (انوار الاسلام ص۲۳)

اللہ تعالیٰ نے (جس نے آپ کو اسلام کے ساری دنیا میں غالب کرنے کیلئے مبعوث فرمایا تھا) آپؑ کو ایسے مخلص اور اسلام کی سربلندی کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنیوالے ایسے فدائی عطا کئے کہ جو فی زمانہ اپنی مثال آپ تھے۔ چنانچہ اس پر آپؑ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے تحدیث نعمت کے رنگ میں فرمایا:-

"میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کیلئے میں ان کو بلاتا ہوں۔ نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے مطابق آگے بڑھتے ہیں۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا اشارہ ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار۔

...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے وہ صدق و وفا کا نمونہ دکھایا جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ انہوں نے آپؐ کی خاطر ہر قسم کا دکھ اٹھانا سہل سمجھا۔ یہاں تک کہ عزیز وطن چھوڑ دیا۔ اپنے املاک و اسباب اور احباب سے الگ ہو گئے اور بالآخر آپؐ کی خاطر جان تک دینے سے تامّل اور افسوس نہیں کیا۔ یہی صدق اور وفا تھی جس نے ان کو آخر کار بامراد کیا۔ اسی طرح میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اس کی قدر اور مرتبہ کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل ص۳۳۶، ص۳۳۷)

جبکہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے اور اسے غالب کرنے کی ذمہ داری ہمارے کندھوں پر ڈالی ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم ایسا ہی پختہ ایمان اپنے اندر پیدا کریں جیسا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اپنے اندر پیدا کیا تھا اور پھر اس راہ میں مالی و جانی قربانیاں پیش کر کر کے وفاداری و صدق اور قربانی و ایثار کا ایسا ہی اعلیٰ نمونہ پیش کرتے چلے جائیں جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پیش کیا۔ احمدی ہونے کی حیثیت میں یہ اعلیٰ نمونہ ہمارے حق میں طرّۂ امتیاز کی حیثیت رکھتا ہے اور اپنے اس طرّۂ امتیاز کی حفاظت پر ہی دنیا میں اسلام کے عالمگیر غلبہ کا ظہور موقوف ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قرآن حکیم اور اکتشافاتِ اثریہ

مکرم شیخ عبد القادر صاحب ۔ لاہور

مستشرقین کا ایک اعتراض یہ ہے کہ قرآن میں جو بائیبل کے حوالے ہیں وہ درست نہیں ہیں مثلاً "الفتح" کے آخر میں ہے کہ صحابہ رضی کے اوصاف تورات میں ہیں:۔

(۱) وہ کفار کے خلاف بڑا جوش رکھتے ہیں۔
(۲) آپس میں ایک دوسرے سے بہت ملاطفت کرنے والے ہیں۔
(۳) رکوع و سجود کرنے والے، اللہ کے فضل اور رضا کی جستجو میں رہتے ہیں۔
(۴) ان کی شناخت ان کے چہروں پر سجدوں کے نشان کے ذریعہ موجود ہے۔

ان کی یہ مثال تورات میں ہے۔

مستشرقین کا اعتراض ہے تورات ہمارے سامنے ہے اس میں یہ مثال کہاں ہے؟
یہ بڑا اہم سوال ہے۔ اب اس کا جواب ملاحظہ ہو:۔

تورات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آخری وصیت درج ہے اس میں ایک پیشگوئی ہے کہ خدا تعالیٰ کی ایک تجلی فاران سے مقدر ہے۔ وہ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آئے گا۔ اس کی اُمت کے یہ یہ اوصاف ہیں۔ آپ حیران ہوں گے کہ علماء بنی اسرائیل نے اس بشارت کے متن کو اتنا بگاڑا کہ صحیح مفہوم کالعدم ہو گیا۔ یہاں تک کہ صیغے بدل گئے۔ تورات پڑھتے قطعاً احساس نہیں ہوتا کہ یہ کوئی پیشگوئی ہے۔ بنی اسرائیل کے ساتھ بیتا ہوا قصہ معلوم ہوتا ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ اس پیشگوئی کو انبیائے بنی اسرائیل برابر دُہراتے رہے اس طرح اس کا مفہوم کسی حد تک محفوظ ہو گیا۔

(۱) حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے کلام میں اس پیشگوئی کے الفاظ اور مفہوم کو پیش کیا۔
(۲) حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس پیشگوئی کے مضمون سے اپنی غزلوں کو زینت دی۔ فرمایا وہ دس ہزار کا سردار ہے اور ہر رنگ میں ہر پہلو سے محمدیم ہے۔
(۳) حضرت حبقوق نے بات بالکل واضح کر دی کہ القدوس فاران کی پہاڑیوں سے جلوہ گر ہوگا۔ یہ ایک پیشگوئی ہے۔ قصہ ماضی نہیں۔
(۴) دس ہزار قدوسیوں والی پیشگوئی کو حواریانِ مسیح تورات ہی نہیں ادریس علیہ السلام تک پیچھے لے گئے۔ انجیل میں خط یہودا میں یہ حوالہ موجود ہے۔ یہودا حضرت مسیح کے بھائی تھے۔

قرآن حکیم اہل کتاب کے اختلافات میں حکم بن کر نازل ہوا۔ متنِ تورات کے اختلاف میں قرآن کی راہ نمائی ایک نیا مضمون ہے اور بڑا ہی دلچسپ ہے قرآن اور انبیاء بنی اسرائیل کے علم کلام کے حوالے سے بشارتِ تورات کا مفہوم متعین ہو سکتا ہے۔

دس ہزار قدوسیوں والی پیشگوئی میں صحابہ رضی کے اوصاف کا ذکر ہے۔ ایک وصف "اشداۃ" ہے۔ اسے لکھا اشداۃ جاتا ہے۔ علماء بنی اسرائیل پڑھنے میں اسے توڑ کر اش + داۃ بنا دیتے ہیں جس سے مفہوم بدل جاتا ہے۔ چھٹی صدی میں مسوراہی علماء نے "مسورہ" یعنی روایت کی مدد سے قرأت کو متعین کیا۔ انہوں نے کہا کہ لکھو "اشداۃ" لیکن پڑھو اش + داۃ۔

یہودیوں کے چیف ربی نے ۱۹۳۶ء میں تورات کا متن اور اس کا انگریزی ترجمہ ایڈٹ کر کے شائع کیا۔ اشداۃ لفظ پر نوٹ ہے:۔

"مسوراہی علماء نے اس لفظ کو توڑ کر پڑھا ہے اور اب بیشتر علماء اس کے خلاف ہیں۔ کیونکہ داۃ بمعنے شریعت تورات کی زبان نہیں۔ عہد عتیق کے مواخر صحائف میں اس لفظ کا استعمال ہے نتیجۃً بہت سے مترجم اشداۃ کو ایک مستقل لفظ سمجھتے ہیں اور اسی کے مطابق ترجمہ کرتے ہیں۔"

(THE PENTATEUCH AND HAFTORAPS EDITED BY THE CHIEF RABBI DR. J.H.HERTZ LONDON 1936 P 470)

۱۹۷۰ء میں نیو انگلش بائیبل شائع ہوئی یہ گویا تراجم کے باب میں حرفِ آخر ہے۔ اس میں بھی "اشداۃ" ایک مستقل لفظ سمجھا گیا ہے۔ اسی کے مطابق ترجمہ ہے۔

اب مشکل یہ پیش آئی ہے کہ اشداۃ کے معنے کیا ہیں۔ عبرانی میں یہ ایک متروک لفظ ہے نتیجۃً ہر مترجم نے مختلف معنے کئے ہیں۔ ۱۹۵۳ء میں نیو ورلڈ ٹرانسلیشن بائیبل اشاعت پذیر ہوئی۔ اس ترجمہ کے لئے علماء کی کمیٹی بنائی گئی ہے۔ اس نے فیصلہ کیا کہ اشداۃ کے معنی جوش سے لڑنے والوں کے ہیں۔ ان کا ترجمہ یہ ہے:۔

اس کے داہنے ہاتھ ان لوگوں کے مردانِ غازی ہیں۔

نیو ورلڈ ٹرانسلیشن میں اس لفظ پر ایک نوٹ دیا گیا جو کہ درج ذیل ہے:۔

"اشداۃ کو توڑ کر دو لفظ بنا دیا جاتا ہے۔ اش کے معنے آگ اور داۃ کے معنے شریعت حالانکہ داۃ عبرانی لفظ نہیں بلکہ فارسی دَد کا لفظ ہے اور بائیبل کے حرف مواخر صحیفوں آستر اور عذرا میں آیا ہے۔ یہ فارسی زبان کا مستعار لفظ ہے جو کہ عبرانی میں استعمال ہونے لگا اس لئے تورات کی زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں"

اس نوٹ میں دی جرنل آف تھیولاجیکل سٹڈیز اپریل ۱۹۵۱ء کے مقالہ کا حوالہ دیا گیا جس میں ترجمہ بایں الفاظ ہے:۔

"AT HIS RIGHT HAND WARRIORS THERE OF"

گویا اشداۃ ایک مستقل لفظ ہے۔ اس کے معنے لڑنے والوں کے ہیں۔

اس نئی ریسرچ کے پیش نظر بات صاف ہو گئی۔ قرآن حکیم میں صحابہ رضی کو تورات کے حوالے سے

اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ

کہا گیا۔

تورات میں اس کے لئے "اشداۃ" کا لفظ تھا جسے علماء بنی اسرائیل نے اختلافِ قرأت میں چھپایا ہوا تھا۔ اب حق ظاہر ہو گیا اور صحیح لفظ منظر عام پر آ گیا اور قرآن کریم کی صداقت روز روشن کی طرح ظاہر ہو گئی۔

بشارت تورات میں دس ہزار قدوسیوں کا ایک وصف "حُبب عمیم" ہے۔ عبرانی میں حُباب کے معنے ہیں محبت کرنے والا۔ عمیم کے معنے اُمّت۔

جیوش پبلیکیشن سوسائٹی آف امریکہ نے ۱۹۶۲ء میں تورات کا نیا ترجمہ شائع کیا ہے۔ اس میں حُبب کے معنے LOVER لے کے ہیں۔

تورات کے اس ترجمہ میں "لوگوں سے محبت کرنے والا" معنے کئے ہیں۔ "حُبب عمیم" کے معنے "محبت رکھنے والے لوگوں" کے بھی ہو سکتے ہیں یا "محبت کرنیوالی اُمت" یہ متبادل معنے

رُحَمَآءُ بَیْنَکُمْ

کی صدائے بازگشت ہے۔

اب آئیے ان معنوں کو انبیائے بنی اسرائیل کے علم کلام کی مدد سے پرکھتے ہیں۔

حضرت داؤد علیہ السلام نے بشارت دی کہ عرب بادشاہ ملکِ صدق کی طرح ایک امام آئے گا۔ اس کی امامت دائمی ہے۔ اس کے صحابہ جنگی قوت کے مظاہرہ کے دن خود کو رضاکارانہ طور پر پیش کریں گے وہ اپنی کثرت کے لحاظ سے بطن صبح سے نکلے ہوئے قطرات شبنم ہیں۔

یہ مفہوم نیو ورلڈ ٹرانسلیشن سے لیا گیا ہے۔ (ملاحظہ ہو زبور ۱۱۰)

گویا

اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ
رُحَمَآءُ بَیْنَہُمْ

تورات میں بیان فرمودہ علامت ہے جسے حضرت داؤد علیہ السلام نے بھی دُہرایا ہے۔ اس طرح تورات کے متن کی تصحیح ہو سکتی ہے۔

دس ہزار قدوسیوں والی پیشگوئی میں مزید اوصاف یہ بیان ہوئے ہیں وہ "تکو" ہیں۔ خداوند کے قدموں میں جھکنے والے وہ عبادت گذار اور پرستار ہیں م "خدا تعالیٰ کے سارے پرستار اسی کی نگرانی میں ہیں۔"

امریکہ سے شائع ہونیوالی تورات کے حاشیہ پر یہ متبادل ترجمہ درج ہے۔ (ملاحظہ ہو صفحہ ۳۹ حاشیہ)

وہ "یشا" ہیں یعنی روشنی پانیوالے لاطینی ترجمہ یہ ہے:۔

"انہوں نے اس کی باتوں سے روشنی پائی"

قرآن حکیم میں رُکَّعًا سُجَّدًا اور اَثَرِ السُّجُوْدِ ہے کہ یہ سب اوصاف تورات میں ہیں۔ قرآنی حوالہ کی تصدیق تورات کے بجھے بجھے نقوش سے ہوتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حقوق العباد

## ارشاداتِ طیبہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ترتیب وترجمہ :۔ مکرم نذیر احمد صاحب خادم چک ۱۸۴/۱۰۷ ضلع بہاولنگر

(۱) اِنَّ اَحَبَّ عِبَادِ اللّٰہِ اِلَی اللّٰہِ اَنْصَحُھُمْ لِعِبَادِہٖ " (احمد)

ترجمہ :۔ "یقیناً انسانوں میں سے اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پیارے وہ لوگ ہیں جو اُس کے بندوں سے ہمدردی و خیر خواہی سے پیش آتے ہیں"

(۲) اِثْنَانِ یُعَجِّلُھُمَا اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا اَلْبَغْیُ وَ عُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ۔
(الطبرانی)

ترجمہ :۔ "اللہ تعالیٰ دو جرائم کی سزا دُنیا میں ہی دینے میں جلدی کرتا ہے۔ (۱) سرکشی (۲) والدین کی نافرمانی"

(۳) اَعْظَمُ النَّاسِ حَقًّا عَلَی الْمَرْاَۃِ زَوْجُھَا۔ وَ اَعْظَمُ النَّاسِ حَقًّا عَلَی الرَّجُلِ اُمُّہٗ۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ :۔ "عورت پر سب سے زیادہ حق اُس کے خاوند کا ہے اور مرد پر سب سے زیادہ حق اُس کی والدہ کا ہے"۔

(۴) اَفْضَلُ الصَّدَقَۃِ اَنْ یَّتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا ثُمَّ یُعَلِّمَہٗ اَخَاہُ الْمُسْلِمَ۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ :۔ "بہترین صدقہ یہ ہے کہ کوئی مسلمان خود علم حاصل کرے اور پھر اپنے مسلمان بھائی کو بھی سکھائے"۔

(۵) تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَ تَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَ مَنْ لَمْ تَعْرِفْ۔ (البخاری)

ترجمہ :۔ "کھانا کھلاؤ اور سلام کہو (ہر شخص کو) خواہ تم اُسے جانتے ہو یا نہیں جانتے۔

(۶) حَقُّ کَبِیْرِ الْاِخْوَۃِ عَلٰی صَغِیْرِھِمْ حَقُّ الْوَالِدِ عَلٰی وَلَدِہٖ
(شعب الایمان)

ترجمہ :۔ "بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائیوں پر ویسا ہی ہے جیسا کہ باپ کا حق اپنے بیٹوں پر ہوتا ہے"۔

(۷) لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لَّا یَرْحَمُ النَّاسَ۔ (البخاری)

ترجمہ :۔ "اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا"۔

(۸) مَا زَالَ جِبْرِیْلُ یُوْصِیْنِیْ بِالْجَارِ حَتّٰی ظَنَنْتُ اَنَّہٗ سَیُوَرِّثُہٗ۔
(بخاری و مسلم)

ترجمہ :۔ "جبرئیل فرشتہ مجھے پڑوسی کے متعلق ہمیشہ اس قدر وصیت کرتا رہا ہے کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ وہ شاید پڑوسی کو میرا وارث ہی قرار دے دے گا"۔

(۹) اَلْخَلْقُ عِیَالُ اللّٰہِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَی اللّٰہِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِیَالِہٖ۔ (شعب الایمان)

ترجمہ :۔ "تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے پس انسانوں میں سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسندیدہ وہ شخص ہے جو اُس کے عیال (بندوں) سے نیک سلوک کرے"۔

(۱۰) لَیْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِیْ یَشْبَعُ وَ جَارُہٗ جَائِعٌ اِلٰی جَنْبِہٖ۔ (البیہقی)

ترجمہ :۔ "وہ ہرگز مومن نہیں جو خود تو سیر ہو کر کھاتا ہے مگر اُس کے قریب اُس کا پڑوسی بھوکا رہتا ہے"۔

(۱۱) خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ وَ اَنَا خَیْرُکُمْ لِاَھْلِیْ۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ :۔ "تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ بہتر سلوک کرتا ہے اور میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ تم سب سے زیادہ اچھا سلوک کرنیوالا ہوں۔

(۱۲) رَحِمَ اللّٰہُ رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ وَ اِذَا اشْتَرٰی وَ اِذَا اقْتَضٰی۔
(بخاری)

ترجمہ :۔ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو بیچنے۔ خریدنے اور قرضہ کا مطالبہ کرنے کے وقت نرم رویہ اختیار کرتا ہے۔

(۱۳) لَا یَقْضِیَنَّ حَکَمٌ بَیْنَ اثْنَیْنِ وَ ھُوَ غَضْبَانُ۔ (بخاری)

ترجمہ :۔ "دو شخصوں کے درمیان فیصلہ کرنے والا اس حالت میں فیصلہ نہ کرے جب وہ غصہ میں ہو"

(۱۴) اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَی اللّٰہِ الطَّلَاقُ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ :۔ حلال باتوں میں سے اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ ناپسندیدہ بات طلاق دینا ہے"۔

حیرانی یہ ہے کہ سب سے زیادہ مخدوش حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وصیت کا وہ حصہ ہے جس میں جلوہ فاران کا ذکر ہے۔ جگہ جگہ حاشیہ لگایا کہ عبرانی متن مشتبہ ہے۔ قرآن حکیم اور انبیائے بنی اسرائیل کے علم کلام کی مدد سے مفہوم تورات کو نئی زندگی ملتی ہے۔

اس باب میں قرآن کی فضیلت اظہر من الشمس ہے۔ تورات کے حوالہ کا نیا ترجمہ کچھ یوں ہو سکتا ہے :۔

خُداوند سینا سے آیا
اور شعیر سے ان پر آشکارا
ہوا۔ وہ کوہِ فاران سے
جلوہ گر ہوا۔ دس ہزار
قدوسیوں کے ساتھ آتا
ہے۔ اس کے داہنے ہاتھ امت
کے مردان غازی ہیں۔
بلاشک یہ (آپس میں)
محبت رکھنے والے لوگ
ہیں۔ خدا تعالیٰ کے سارے
پرستار تیرے تحت ہیں وہ
تیرے قدموں میں جھکے ہوئے
(رکوع و سجود کی حالت میں) ہیں
انہوں نے اس کی باتوں سے
نور اور روشنی پائی۔

## ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیر اہتمام مورخہ ۲۹ فروری ۱۹۸۰ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ اسلامیہ پارک میں خدام اور اطفال کا بین المجالس تقریری مقابلہ ہوگا جس کا موضوع ہے :۔

"پیشگوئی مصلح موعود کا ایک پہلو"

ہر خادم کے لئے ۵ منٹ اور طفل کے لئے تین منٹ کا وقت ہے جو خدام اور اطفال اس میں شامل ہونا چاہیں وہ اپنے قائد صاحب کو نام تحریر کروا دیں تاکہ شامل ہوسکیں۔

(ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

## درخواستِ دُعا

(۱) میرا بچہ قمرالدین دماغی عارضہ سے بیمار ہے آجکل مینٹل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے احباب جماعت سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست ہے۔ مرض کے افاقہ کے دوران وہ بعض اوقات غیر ضروری اخراجات کے لئے احباب سے قرض لے بیٹھا ہے۔ چونکہ ہمیں اس امر کا علم نہیں ہوتا۔ اس لئے اس قرض کی واپسی مشکل ہوگی۔ لہٰذا احباب آئندہ قرض نہ دیا کریں۔

(فضل دین ملک۔ دارالعلوم شرقی ربوہ)

(۲) مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب جلیل دواخانہ شیخوپورہ شہر کئی دنوں سے ریڑھی درد کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ آپ سلسلہ کے مخلص کارکن ہیں۔ احباب دُعا فرمائیں کہ شافیٔ مطلق خُدا صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

(قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز :۔

**لازمی چندہ جات لازمی ہیں۔ آپ کو بہر حال ادا کرنے چاہئیں۔** (نظارت بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تربیت اولاد

مکرم مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ مقیم ملتان

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مومنوں کو یہ دعا سکھائی کہ۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا (فرقان)

اللہ تعالیٰ نے یہ دعا سکھا کر ہمیں ایک حسین، پر امن، پرسکون اور جنتی معاشرہ قائم کرنے کی تلقین فرمائی ہے ایک ایسا سدا بہار باغ تیار کرنے کا طریق بتایا ہے جس کے درختوں کا سایہ ٹھنڈا ہو اور جن کے پھول ہمیشہ تر و تازہ اور ہر موسم میں پھل لانے والے ہوں۔

اس دعا میں ایسا لائحہ عمل تجویز کیا گیا ہے جس نے ہمارے ماضی کو دوام بخشا جو ہمارے مستقبل کو عظمت و شان دینے والا اور ہمارے مستقبل کو روشن اور ارفع بنانے والا ہے۔

یہ صرف ایک دعا ہی نہیں بلکہ روحانی انقلاب برپا کرنے والا ایک نسخہ ہے۔ فرمایا۔

"اے ہمارے رب تو ہمیں ہماری بیویوں کی طرف سے اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں نیکو کاروں کا امام بنا دے"

یعنی اے اللہ تو ہماری اولاد کو اپنے فضل سے متقی متورع۔ مومنین۔ متصدقین، خاشعین، قانتین اور صابرین بنا کر عباد الرحمٰن کے زمرے میں شامل فرما لے اور ہمیں ان کے امام بنا دے۔

اس دعا کو محض بار بار دہرانے یا ازبر کر لینے سے آنکھوں کو ٹھنڈک ملے گی نہ متقیوں کی امامت۔ بلکہ ایسے ذرائع اور وسائل کی ضرورت ہے جو اس دعا کو قبولیت کا جامہ پہنا سکیں۔ قرآن کریم احادیث نبویہ۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام و ملفوظات میں ان ذرائع کو تفصیلاً بیان کر دیا گیا ہے۔ مگر وقت کی مناسبت سے صرف دو باتوں کا ذکر کافی ہوگا۔

## یقین اور یاد دہانی

پہلا ذریعہ تربیت اولاد کا یہ ہے کہ ہم خود اور ہماری نسلیں دلوں کو پُر امید رکھیں۔ مایوس اور نا امید کبھی نہ ہوں۔ دوسرے یہ کہ یاد دہانی کے عمل کو ہمیشہ جاری رکھیں۔ امید تبھی ہوگی جب دلوں میں یقین ہوگا اور یقین تبھی ہوگا جب ایک زندہ خدا پر ایمان ہوگا زندہ اور حیّ القیوم خدا سے روشناسی انبیاء کے ذریعہ ہوتی ہے جو توحید کا پیغام ایک دفعہ ہی نہیں سنا دیتے بلکہ بار بار دہراتے ہیں۔ ایک کے بعد دوسرا دوسرے کے بعد تیسرا حتّٰی کہ اب تک یہ تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار تک پہنچ چکی ہے

ہر مامور من اللہ نے اپنے مخاطبین کو یہی یقین دلایا کہ خدا موجود اور واحد و یگانہ ہے۔ وہ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ ہے دنیا کی ساری طاقتیں مل کر بھی اسے مغلوب نہیں کر سکتیں۔ وہ اپنی ذات و صفات میں یکتا و بے مثل و مانند ہے۔ آخری غلبہ اسے اور اسکے مامور کو حاصل ہوگا۔ اسی یقین دہانی اور یاد دہانی کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ارشاد ہوتا ہے۔

"وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ"

"تو یاد دلاتا رہ کیونکہ یاد دہانی مومنوں کے لئے سود مند ہوتی ہے" یہ ایک ایسا علاج ہے جو ہر اخلاقی کمزوری کو دور کر دیتا ہے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس مضمون کو اپنی کتاب "منہاج الطالبین" میں نہایت لطیف اور مؤثر رنگ میں بیان فرمایا ہے۔ تربیت اور تعمیر اخلاق کے لئے یہ ایک لاثانی کتاب ہے والدین کے لئے اس کا مطالعہ از بس ضروری ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ نے اسی حکمت کے پیش نظر جماعتی تنظیم کے ساتھ ساتھ ذیلی تنظیموں۔ انصار اللہ، خدام الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ۔ اطفال اور ناصرات کا قیام فرمایا ہے تاکہ جماعت کے ہر طبقہ کو اجتماعی اور انفرادی رنگ میں یاد دہانی ہوتی رہے اسی حکمت بالغہ کے پیش نظر قرآن مجید، احادیث رسولؐ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب و ملفوظات کا درس جاری رہتا ہے جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ، یوم مسیح موعودؑ یوم خلافت۔ یوم مصلح موعودؓ جلسہ سالانہ۔ مجلس مشاورت، تربیتی کلاسیں مربیان کے ریفریشر کورسز اور سالانہ اجتماعوں کا دور جاری رہتا ہے۔

یہ سب پروگرام یقین دہانی اور یاد دہانی کے طور پر ہیں تاکہ افراد جماعت خاص طور پر نئی نسل کسی بھی لمحہ اپنے مقاصد اور فرائض سے غافل نہ ہو سکے اور انہیں اپنے ایمان و یقین کو تازہ رکھنے کے لئے خلافت اور مرکز سے وابستگی کے ساتھ ساتھ صحبت صالحین میسّر ہوتی رہے۔

جہالت کا خاتمہ ہو ۲۔ علم صحیح حاصل ہو ۳۔ اعلیٰ کردار کی تعمیر ہو۔
۴۔ متحرک اور فعال رہنے کی عادت پختہ ہو ۵۔ اور اپنے نفسوں کا محاسبہ ہوتا رہے۔

آج کے زمانے میں جب کہ ہر طرف ماحول متعفن فضا مسموم ذہنوں میں فتور۔ خیالات میں انتشار۔ کارگاہوں اور درس گاہوں میں فساد ایک مزمن مرض کی صورت اختیار کر چکے ہیں۔ احمدی والدین کو اپنی اولاد کے تحفظ کے لئے بہت زیادہ چوکس اور فکر مند رہنے کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے کہ ہم خلافت کی نعمت عظمیٰ سے مالا مال ہیں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے ارشادات و خطبات ہمارے قلوب و اذہان کو ہر وقت مصفّٰی اور معطّر رکھتے ہیں خلافت کا وجود ایک روشنی کے مینار کی مانند ہے جو ہر وقت منوّر ہے اور ہمیں جادۂ مستقیم پر گامزن رکھ کر منزل مراد تک پہنچانے کے لئے ہمارا دستگیر ہے اور یہ قیامت تک ہمارے ساتھ رہے گا۔ انشاء اللہ

پس خلافت سے عقیدت اور مرکز سے وابستگی، جماعتی نظام اور ذیلی تنظیموں کی طرف سے دینی پروگراموں میں حصہ لیتے رہنا تربیت کا بہترین ذریعہ ہے۔ اسی سے یقین پیدا ہوگا ہمیں اپنی ذمہ داریوں اور فرائض کے متعلق یاد دہانی ہوتی رہے گی اس کے نتیجہ میں ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب ہوگی اور ہم متقی اولادوں کے امام بنیں گے۔

وباللہ التوفیق

---

## لجنات ضلع گوجرانوالہ کی دسویں میٹنگ

لجنات ضلع گوجرانوالہ کی جملہ صدر صاحبات کا اجلاس مورخہ ۱۵-۲-۸۰ بروز جمعہ بوقت صبح ۹ بجے بمقام مسجد احمدیہ منعقد ہوگا۔ جس میں ضلع گوجرانوالہ کی ہر لجنہ کی نمائندگی ضروری ہے۔ اپنی لجنہ کا بجٹ سال رواں اور صحیح تعداد ممبرات و ناصرات لکھ کر لائیں جو ممبرات چندہ دیتی ہیں ان کے نام اور جو بہنیں یا بچیاں ناصرات چندہ نہیں دے رہیں ان کے نام بھی فہرست میں ضرور لکھیں۔ اجلاس میں مرکزی نمائندہ بھی شرکت فرمائیں گی وقت مقررہ پر تشریف لا کر مشکور فرمائیں۔

(صدر لجنات ضلع گوجرانوالہ)

---

## ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

ماہ فروری و مارچ میں معیار کبیر کے لئے سوانح حضرت مصلح موعودؓ اور معیار صغیر کے لئے "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" مطالعہ کے لئے مقرر ہیں۔ جملہ ناظمین اطفال سے گذارش ہے کہ تمام اطفال کو یہ کتب مطالعہ کروائیں اور اپنے طور پر ان کا امتحان لے کر مرکز کو مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔

(سیکرٹری تعلیم۔ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

---

## سالانہ مقابلہ مضمون نویسی

عنوان۔ غزوہ احزاب۔ حجم دس ہزار الفاظ۔ نقد انعامات اوّل انعام ۷۰۰/- روپے دوم ۵۰۰/- روپے۔ سوم ۳۰۰/- روپے۔ آخری تاریخ وصولی ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

---

**مطالعہ کتب:-** ماہ فروری میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب تاریخی انتباہ ہے۔ کتاب دفتر سے مل سکتی ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں خدام الاحمدیہ کا سالانہ مرکزی امتحان ۶ جون بروز جمعہ ہو رہا ہے۔ تیاری کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مختلف مقامات پر سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کا انعقاد

(۲)

## بدوملہی ضلع سیالکوٹ

۳۱ رجنوری کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ بدوملہی میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ مختلف مقررین کے علاوہ مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی ضلع سیالکوٹ نے "محسن انسانیت" اور خاکسار حنیف احمد محمود مربی سلسلہ مقیم بدوملہی نے "آنحضورؐ بحیثیت مبلغ اعظم" کے مواضیع پر تقاریر کیں۔ آخر میں مکرم مولانا نور الحق صاحب انور فاضل سابق مبلغ مشرقی افریقہ و امریکہ و جزائر فجی نے جو اس جلسہ میں مرکزی نمائندہ کی حیثیت سے شامل ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائل مبارکہ بڑی عمدگی سے بیان کئے۔

مسجد احمدیہ کو اس روز رنگا رنگ کی جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ مسجد کے باہر ایک خوبصورت گیٹ بنا کر سیرت النبیؐ پر مشتمل متعدد بینرز آویزاں کئے گئے تھے۔ ساری رات مسجد احمدیہ بجلی کے قمقموں سے جگمگاتی رہی۔ احمدی احباب کے علاوہ کئی غیر از جماعت دوستوں نے بھی جلسہ میں شرکت فرمائی۔ جلسہ بہت کامیاب رہا۔

(حنیف احمد محمود۔ مربی سلسلہ مقیم بدوملہی)

## چنیوٹ

جماعت احمدیہ چنیوٹ کی طرف سے جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۳۱ رجنوری کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا جس میں مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب فاضل سابق مبلغ مغربی و مشرقی افریقہ نے نمائندہ مرکز کی حیثیت سے شرکت فرمائی۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم محمد ابراہیم صاحب نے کی۔ مکرم عبد الصبور سلمانی صاحب، محمد ابراہیم صاحب اور نصر اللہ حمید صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحبؓ کا نعتیہ کلام پیش کیا۔

خاکسار سردار عبد القادر سیکرٹری اصلاح و ارشاد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے وصال تک کے حالات مختصر طور پر بیان کئے۔ مکرم عبد الحلیم صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں اور قیدیوں سے سلوک پر تقریر کی۔ آخر میں مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب نے سیرت طیبہ سے عورتوں کے حقوق، سادگی اور تجارت سے متعلق تعلیم پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اجتماعی دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سردار عبد القادر سیکرٹری اصلاح و ارشاد چنیوٹ)

## ڈسکہ کلاں

یکم فروری کو بعد نماز مغرب ڈسکہ کلاں میں جماعت احمدیہ کی طرف سے جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم اظہر احمد صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ ربوہ، مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ اور خاکسار عزیز الرحمٰن شاہد مربی سلسلہ مقیم ڈسکہ نے علی الترتیب "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شجاعت و مردانگی" "توکل علی اللہ" اور "مذہبی آزادی اور رواداری" کے مواضیع پر تقاریر کیں۔ جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ میں مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا اور حاضری تسلی بخش تھی۔

(عزیز الرحمٰن شاہد۔ مربی سلسلہ ڈسکہ)

## نیا ڈسکہ

۳۱ رجنوری کو بعد نماز مغرب نیا ڈسکہ میں جماعت احمدیہ کی طرف سے زیر صدارت میاں نذیر احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم سید اعجاز احمد صاحب انسپکٹر بیت المال نے "محسن انسانیت"، خاکسار عزیز الرحمٰن شاہد نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے سلوک" اور مکرم عبد الستار صاحب طاہر نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت علیٰ خلق اللہ" کے مواضیع پر تقاریر کیں۔ عزیزان طاہر احمد، نعیم احمد اور سعید احمد نے دوران اجلاس نعتیہ اشعار ترنم سے سنا کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ صدر جلسہ کی اختتامی تقریر کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور جلسہ کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔

(عزیز الرحمٰن شاہد، مربی سلسلہ مقیم ڈسکہ)

## لیہ ضلع مظفرگڑھ

جماعت احمدیہ لیہ نے جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بکم فروری ۱۹۸۰ء بعد نماز جمعہ منعقد کیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم چوہدری عبد الوہاب صاحب نے حضور پاکؐ کی حیات مبارکہ قبل از بعثت کے بعض واقعات بیان کئے۔ مکرم شیخ انوار الحق صاحب نے سیرۃ النبیؐ کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور خاکسار خالد احمد شمس مربی سلسلہ نے "آنحضور کی فضیلت دیگر انبیاء پر" کے موضوع پر تقریر کی۔ جلسہ میں بعض غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت فرمائی۔ مسجد کو ایک دن قبل رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ جلسہ کے اختتام پر تمام شرکائے جلسہ کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔

(خالد احمد شمس مربی سلسلہ مقیم لیہ)

## گوجرہ

۳۱ رجنوری ۱۹۸۰ء بروز جمعرات جماعت احمدیہ گوجرہ نے مجلس سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد کیا۔ جلسہ سے قبل مسجد کے صحن میں جھنڈیاں وغیرہ لگائی گئیں اور کپڑے کے بینرز پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض اشعار اور اقتباسات لکھ کر مسجد کے باہر لٹکائے گئے جو کہ عام و خاص ہر گزرنے والے کو متوجہ کرتے اور پڑھنے پر آمادہ کرتے تھے۔ قریباً ہر پڑھا لکھا جاننے والے نے بینرز کو پڑھا اور اچھا تاثر لیا۔ یہ بینرز اگلے دن تک لٹکے رہے۔

جلسہ سیرت النبیؐ بعد نماز ظہر و عصر شروع ہوا جس میں جماعت کے احباب نے کثرت سے شمولیت کی۔ یہ جلسہ قریباً دو گھنٹے جاری رہا۔ اس جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت مکرم عزیزم حافظ مبشر احمد منصور نے کی۔ بعد میں مکرم حنیف احمد صاحب نے حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کی نظم "علیک الصلوٰۃ علیک السلام" پڑھی۔ اس کے بعد مکرم مرزا صدیق احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رواداری پر مضمون پڑھ کو سنایا۔ بعد میں مکرم غلام مرتضیٰ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم کے چند اشعار پڑھے۔ بعد میں مرزا محمد لطیف صاحب "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عورتوں سے حسن سلوک" کے عنوان سے ۲۰ منٹ مضمون پڑھا۔

تقریر کے بعد پھر مکرم ناصر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم پڑھی اور بعد میں خاکسار جمال الدین شمس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے چند پہلو لولاک لما خلقت الافلاک کی روشنی میں بیان کئے۔

آخر میں مکرم مولوی نور احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ گوجرہ نے صدارتی خطاب فرمایا اور دعا کے بعد یہ مقدس اجلاس برخواست ہوا۔

(جمال الدین شمس
مربی جماعت احمدیہ۔ گوجرہ)

## چوہڑکانہ منڈی

۳۱ رجنوری کو جماعت احمدیہ چوہڑکانہ منڈی کی مسجد احمدیہ میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا جس میں مانگا، سچا سودا، ڈیرہ داد پوترے، کوجر، ڈیرہ مان سنگھ کی جماعتوں کے افراد جماعت کثرت سے شامل ہوئے۔ مسجد کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ مکرم محمد رشید صاحب شاد، مکرم محمد اصغر صاحب اور مکرم ڈاکٹر شیر علی صاحب ظفر اور مکرم صادق مجید صاحب نے سیرۃ النبیؐ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم بی اے شاہد سابق مبلغ سیلون و مربی ضلع شیخوپورہ نے ایک گھنٹہ تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مقدسہ پر تقریر فرمائی۔ آپ نے اسوۂ حسنہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی۔ آپ کا خطاب بہت جذب اور شوق سے لیا۔ آخر میں خاکسار نے حاضرین اور مقررین کا شکریہ ادا کیا اور پھر اجتماعی دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ بیرونی جماعتوں کے جملہ احباب کی خدمت میں ماحضر پیش کیا گیا۔

(شیخ محمد علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
چوہڑکانہ منڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں سے نوازے

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ہال ایوان محمود کے دور دوم کے لئے ۳۱۳/- روپے ادا کرنے والوں کی دوسری فہرست جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی گئی تو حضور نے اس پر تحریر فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں سے نوازے"

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو اپنی رحمتوں سے نوازے ان کے نفوس و اموال میں برکت دے اور اپنے افضال کی بارش برسائے۔ آمین۔
فہرست درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | نام مع مقام و ضلع | ادا کردہ رقم |
|---|---|---|
| 28 | مکرم عبدالمالک صاحب مع اہل و عیال 9/5 علامہ اقبال روڈ لاہور | ۳۱۳/۰۰ |
| 29 | انعام اللہ صاحب مع اہل و عیال لٹن روڈ لاہور | ۳۱۳/۰۰ |
| ۳۰ | محترمہ فضل بیگم صاحبہ منجانب محمد منیر احمد صاحب (مرحوم پسر) چاہ شیخ داؤد ضلع ملتان | ۳۱۳/۰۰ |
| ۳۱ | مکرم ظفر احمد صاحب منجانب مکرم مستری گلزار محمد صاحب (والد مرحوم) چاہ شیخ داؤد ضلع ملتان | ۳۱۳/۰۰ |
| ۳۲ | حسن محمد صاحب ابن مکرم مستری گلزار محمد صاحب (والد مرحوم) چاہ شیخ داؤد ضلع ملتان | ۳۱۳/۰۰ |
| ۳۳ | مکرم ملک محمد اصغر صاحب گوجرانوالہ شہر | ۳۱۳/۰۰ |
| ۳۴ | میاں انور احمد صاحب ابن مکرم میاں اکبر علی صاحب وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۳۵ | مکرم شاہد احمد صاحب ابن مکرم گلزار احمد صاحب وزیر آباد گوجرانوالہ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۳۶ | مکرم طاہر احمد صاحب ابن مکرم گلزار احمد صاحب وزیر آباد گوجرانوالہ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۳۷ | مکرم عبدالہادی صاحب قیادت دار الفضل فیصل آباد | ۳۱۳/۰۰ |
| ۳۸ | مکرم سفیر احمد صاحب نصرت کلاتھ سٹور ربوہ ضلع جھنگ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۳۹ | ،، لطف الرحمٰن صاحب منجانب محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ (والدہ مرحومہ) زوجہ عبدالسلام صاحب زرگر ربوہ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۴۰ | ،، محمد نواز صاحب باجوہ بہاولپور شہر | ۳۱۳/۰۰ |
| ۴۱ | مکرم ناصر احمد مسعود صاحب منجانب مکرم محمد دین صاحب (والد مرحوم شہید) کوٹلی آزاد کشمیر | ۳۱۳/۰۰ |
| ۴۲ | ،، ناصر احمد مسعود صاحب منجانب محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ (والدہ) کوٹلی آزاد کشمیر | ۳۱۳/۰۰ |
| ۴۳ | ،، چوہدری محمد شریف صاحب مع بچگان صدر جماعت احمدیہ احمد پور ضلع سانگھڑ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۴۴ | ،، چوہدری بشیر احمد صاحب مع بچگان احمد پور ضلع سانگھڑ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۴۵ | ،، سید ادریس احمد صاحب جنود ابن مکرم حاجی سید جنود اللہ صاحب (مرحوم) سرگودھا شہر | ۳۱۳/۰۰ |
| ۴۶ | ،، چوہدری عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا شہر | ۳۱۳/۰۰ |
| ۴۷ | مکرم میاں لطیف احمد صاحب تمیم منجانب مکرم چوہدری فیض محمد صاحب مرحوم آف ٹبہ سلطان ضلع ملتان | ۳۱۳/۰۰ |
| ۴۸ | مکرم میاں لطیف احمد صاحب ربوہ منجانب محترمہ حمیدہ راشدہ صاحبہ مرحومہ آف ٹبہ سلطان ضلع ملتان | ۳۱۳/۰۰ |
| ۴۹ | مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام احمد صاحب بہاولپور شہر | ۳۱۳/۰۰ |
| ۵۰ | مکرم سید رشید طارق صاحب قائد علاقائی مارٹن روڈ کراچی | ۳۱۳/۰۰ |
| ۵۱ | مکرم سید حمید طارق صاحب ابن مکرم سید سعید خالد صاحب صدر کراچی | ۳۱۳/۰۰ |
| ۵۲ | مکرم چوہدری غلام باری صاحب ساہی ابن مکرم چوہدری غلام حسین صاحب ساہی دار الذکر فیصل آباد | ۳۱۳/۰۰ |
| ۵۳ | مکرم اظہار احمد صاحب مع اہلیہ صاحبہ ۲۱ ہال روڈ لاہور | ۳۱۳/۰۰ |
| ۵۴ | مکرم محمد خرم اظہار صاحب ابن مکرم اظہار احمد صاحب ۲۱ ہال روڈ لاہور | ۳۱۳/۰۰ |
| ۵۵ | مکرم اصغر علی صاحب علوی ابن مکرم سردار محمد صاحب اعوان چک ۶۸ ج ب ضلع فیصل آباد | ۳۱۳/۰۰ |
| ۵۶ | مکرم عبدالمجید احمد صاحب ابن مکرم محمد رمضان صاحب چک ۹۶ گ ب مریح ضلع فیصل آباد | ۳۱۳/۰۰ |
| ۵۷ | مکرم سلطان محمود انور صاحب مربی سلسلہ عالیہ کراچی | ۳۱۳/۰۰ |
| ۵۸ | مکرم سلطان محمود انور صاحب منجانب چوہدری محمد دین صاحب (والد مرحوم) آف کھاریاں ضلع گجرات | ۳۱۳/۰۰ |
| ۵۹ | مکرم سلطان محمود صاحب منجانب چوہدری سعد الدین صاحب (خسر مرحوم) آف کھاریاں ضلع گجرات | ۳۱۳/۰۰ |

| نمبر شمار | نام مع مقام و ضلع | ادا کردہ رقم |
|---|---|---|
| ۶۰ | مکرم نواز احمد منہاس صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اکرم منہاس صاحب ملیر کراچی | ۳۱۳/۰۰ |
| ۶۱ | مکرم جاوید احمد منہاس صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اکرم منہاس صاحب ملیر کراچی | ۳۱۳/۰۰ |
| ۶۲ | مکرم نواز احمد صاحب منہاس منجانب مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب منہاس (والد مرحوم) ملیر کراچی | ۳۱۳/۰۰ |
| ۶۳ | مکرم سعید اختر ملک صاحب ابن مکرم لیفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک صاحب شہید (جو آرمی میں چھمب جوڑیاں ہیرو کے نام سے مشہور رہے) ملیر کراچی | ۳۱۳/۰۰ |
| ۶۴ | مکرم بشیر احمد طارق صاحب ملیر کراچی | ۳۱۳/۰۰ |
| ۶۵ | مکرم محمد احمد خان صاحب منجانب مکرم غلام محی الدین صاحب ہوشیارپوری (والد مرحوم) گوجرانوالہ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۶۶ | مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب سانگھڑ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۶۷ | مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب سانگھڑ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۶۸ | مکرم شیخ ذوالفقار احمد صاحب سانگھڑ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۶۹ | مکرم منجانب عبدالغنی صاحب درویش مرحوم گوجرانوالہ شہر | ۳۱۳/۰۰ |
| ۷۰ | مکرم میاں شریف احمد و رفیق احمد صاحبان جھنگ صدر | ۳۱۳/۰۰ |
| ۷۱ | مکرم نعیم احمد و سلیم احمد صاحبان جھنگ صدر | ۳۱۳/۰۰ |
| ۷۲ | مکرم بشارت الرحمٰن، سیف الرحمٰن و فضل الرحمٰن صاحبان پسران عبدالرحمٰن صاحب گھڑی ساز جھنگ صدر | ۵۰۰/۰۰ |
| ۷۳ | مکرم مظفر احمد صاحب سواتی صدر کراچی | ۳۱۳/۰۰ |
| ۷۴ | مکرم سعید احمد صاحب قریشی صدر کراچی | ۳۱۳/۰۰ |
| ۷۵ | مکرم شیخ جاوید اقبال صاحب صدر کراچی | ۳۱۳/۰۰ |
| ۷۶ | مکرم محبوب احمد ادریس صاحب صدر کراچی | ۳۱۳/۰۰ |
| ۷۷ | مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب شہداد پور ضلع سانگھڑ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۷۸ | مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب شہداد پور منجانب (محترمہ والدہ صاحبہ) ضلع سانگھڑ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۷۹ | مکرم چوہدری غلام رسول صاحب شہداد پور ضلع سانگھڑ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۸۰ | مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب شہداد پور ضلع سانگھڑ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۸۱ | مکرم رشید احمد صاحب مع بچگان فتح پور ،، ،، | ۳۱۳/۰۰ |
| ۸۲ | مکرم محمد ابراہیم صاحب مع بچگان ،، ،، ،، | ۳۱۳/۰۰ |
| ۸۳ | مکرم فرزند علی صاحب مع بچگان فتح پور ضلع سانگھڑ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۸۴ | مکرم اختر علی صاحب منجانب مکرم محمد اسماعیل صاحب (والد) فتح پور سانگھڑ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۸۵ | مکرم مبشر احمد صاحب مع بچگان فتح پور سانگھڑ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۸۶ | مکرم فریاد احمد صاحب مع برادران فتح پور سانگھڑ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۸۷ | اراکین مجلس خدام الاحمدیہ ناصر ہوسٹل ربوہ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۸۸ | مکرم افتخار احمد صاحب قاری سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۸۹ | مکرم محمود مجیب اصغر صاحب اسلام آباد نائب قائد ضلع راولپنڈی | ۳۱۳/۰۰ |
| ۹۰ | مکرم محمود مجیب اصغر صاحب منجانب عزیزہ بیگم صاحبہ (والدہ) اسلام آباد | ۳۱۳/۰۰ |
| ۹۱ | مکرم محمود مجیب اصغر صاحب منجانب مکرم فضل الرحمٰن صاحب بسمل (والد) سابق امیر جماعت پشاور | ۳۱۳/۰۰ |
| ۹۲ | مکرم محمد احمد صاحب قائد مجلس ابن مکرم محمد اسماعیل صاحب چک ۵۶۵/ گ ب ضلع فیصل آباد | ۳۱۳/۰۰ |
| ۹۳ | اراکین مجلس خدام الاحمدیہ پیر محل ضلع فیصل آباد | ۳۱۳/۰۰ |
| ۹۴ | مکرم میاں ناصر احمد صاحب ابن مکرم میاں اکبر علی صاحب وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ | ۳۱۳/۰۰ |
| ۹۵ | مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس مع اہلیہ رشیدہ بیگم صاحبہ ۱۶۶/ مراد ضلع بہاولنگر | ۳۱۳/۰۰ |
| ۹۶ | مکرم چوہدری ماسٹر محمد انور صاحب ابن مکرم چوہدری غلام قادر صاحب ۱۶۶/ مراد ضلع بہاولنگر | ۳۱۳/۰۰ |
| ۹۷ | مکرم ملک سلطان مامون خان صاحب کوٹ فتح خان ضلع اٹک | ۳۱۳/۰۰ |
| ۹۸ | مکرم ملک سلطان رشید خان صاحب ،، ،، ،، | ۳۱۳/۰۰ |
| ۹۹ | مکرم انوار الحق صاحب میرین انجینئر صدر کراچی۔ کراچی | ۳۱۳/۰۰ |
| ۱۰۰ | مکرم محمد جمیل فیضی صاحب منجانب مکرم الحاج محمد علی صاحب فیضی (والد مرحوم) گلبرگ لاہور | ۳۱۳/۰۰ |

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جماعت احمدیہ کی اکسٹھویں مجلس مشاورت

## جملہ امراء اضلاع جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری گزارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ ۲۸، ۲۹، ۳۰ / امان / مارچ ۱۳۵۹ہش / ۱۹۸۰ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ایجنڈا کے لئے تجاویز سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری / تبلیغ مقرر کی گئی ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس میں پیش ہو کر اور کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں۔

۲۔ نمائندگان مجلس مشاورت کے اسماء گرامی ۱۰/ امان / مارچ تک دفتر ہذا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں۔ کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے عام اجلاس میں اور حسب قواعد ہو۔

۳۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند ہوں اور باریش ہوں۔

۴۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں گزارش ہے کہ مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے لئے ان کی طرف سے جن جماعتوں کو (مقررہ کوٹہ کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے۔ ان کی اطلاع یکم مارچ تک خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

# ضروری اعلان برائے تعلیمی وظائف

تمام احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان تعلیمی وظائف کے حصول کے سلسلہ میں جن کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے امسال جلسہ سالانہ پر کیا تھا

۱۔ تمام درخواستیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں امیر صاحب / صدر صاحب جماعت مقامی کے توسط سے ان کی مفصل رپورٹ کے ساتھ آنی چاہئیں۔

۲۔ امسال کسی ایسے امتحان کے بعد جو طالب علم نے ۱۹۷۸ء سے قبل پاس کیا ہو مزید تعلیم کے لئے تعلیمی وظیفہ کی درخواست نہیں آنی چاہیئے

(ناظر تعلیم)

# اعلان نکاح

میرے بھانجے عزیزم محمد یٰسین تبسم ولد بدر الدین صاحب مرحوم کا نکاح عزیزہ متین اختر بنت محمد صدیق صاحب دار العلوم غربی کے ہمراہ بحق مہر چھ ہزار روپیہ پر مکرم قریشی فضل حق صاحب نے مسجد مہدی گول بازار میں بعد نماز عصر مورخہ ۸ فروری بروز جمعہ پڑھایا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔

محمد رفیق تبسم گوجرہ۔ فیصل آباد

# الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے دورہ

خاکسار مینیجر الفضل کی حیثیت سے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے ضلع سیالکوٹ کے بعض مقامات کا ایک مختصر سا دورہ کر رہا ہے۔ امراء صاحبان۔ صدر صاحبان۔ مربی صاحبان اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ خاکسار کے ساتھ ہر ممکن تعاون کر کے اس دورہ کو کامیاب بنانے میں امداد فرمائیں مشکور ہوں گا۔ اخبار الفضل اصل میں ایک ایسی نہر ہے جو احمدیت کی کھیتی کو سیراب کر رہی ہے۔ اس کا ہر گھر میں جانا تربیت اولاد کے لئے بہت ضروری ہے۔

(عبد اللہ گیانی مینیجر الفضل ربوہ)

# محترم چوہدری فضل احمد صاحب سابق نائب ناظر تعلیم وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ۔۔ نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ محترم چوہدری فضل احمد صاحب ریٹائرڈ اے۔ ڈی۔ آئی سابق نائب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ۴ فروری ۱۹۸۰ء بروز پیر ۱۱ بجے شب بعمر ۸۵ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

۵ فروری ۱۹۸۰ء بروز منگل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز عصر مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ مرحوم موصی تھے۔ چنانچہ جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر وہاں اسی روز بعد نماز مغرب تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔

محترم چوہدری فضل احمد موضع کوٹلہ ککرالی ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔ بی اے بی ٹی پاس کرنے کے بعد آپ نے بطور ٹیچر ملازمت کا آغاز کیا اور بہت نیک نامی کے ساتھ ملازمت کا عرصہ مکمل کرنے کے بعد اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ ریٹائر ہونے کے بعد آپ نے ربوہ میں سکونت اختیار کی۔ اور بہت طویل عرصہ تک صدر انجمن احمدیہ میں بطور نائب ناظر تعلیم خدمات سرانجام دینے کی سعادت پائی۔ جب چند سال قبل بوجہ پیرانہ سالی آپ کو اس عہدہ سے سبکدوش کیا گیا۔ تو آپ نے اپنی خدمات دفتر وقف عارضی کو پیش کر دیں۔ چنانچہ اس دفتر میں اس وقت تک مسلسل خدمت بجالاتے رہے۔ جب تک کہ صحت برقرار رہی۔ خدمت کا یہ طویل سلسلہ اس وقت ہی منقطع ہوا۔ جب خرابی صحت کی بناء پر مزید خدمات کا بجالانا ممکن نہ رہا۔

آپ متقی۔ پرہیزگار۔ نہایت شریف الطبع، کم گو ذکر الٰہی میں مصروف رہنے والے دعا گو بزرگ تھے۔ چار بیٹیاں اور تین بیٹے آپ کی یادگار ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری فضل احمد صاحب کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب عطا کرے۔ نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرما کر دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

# ولادت

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو اپنے فضل اور رحم سے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص دعا سے مورخہ ۸ فروری ۱۹۸۰ء بروز جمعہ لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فخر احمد نام تجویز فرمایا ہے۔

نومولود مکرم شیخ محمد شریف صاحب آف اوکاڑہ کا پوتا اور مکرم حافظ عبد الکریم صاحب فضل پروپرائٹر فضل ریڈیو ہال روڈ کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی صحت والی خدمت دین والی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین

اظہار احمد محمود ٹی وی ۲۱ ہال روڈ لاہور

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

**اکسیر اپھارہ**
شفتل اور برسیم کے اپھارہ کیلئے
فی پیکٹ ۲/- روپے درجن ۱۸/- روپے
گروس ۲۰۱/۶۰ روپے بونس علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت
کیوریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس ربوہ
فون ۶۰۲/۶۰۰۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴